پریس نوٹ

دیہی شماری 2020

آج مورخہ ________ ضلع ________ میں
ڈپٹی کمشنر جناب ________ کی زیر صدارت دیہی شماری 2020 کے سلسلہ میں ضلعی میٹنگ کا انعقاد ہوا جس میں پاکستان ادارہ شماریات کی طرف سے ________ نے شرکت کی۔ انہوں نے میٹنگ میں موجود ضلع اور تحصیل کے افسران کو دیہی شماری 2020 ضرورت، اہمیت اور طریق کار کے متعلق وضاحت کی۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں نویں دیہی شماری 2020 میں اعداد و شمار اکٹھے کرنے کا کام تین مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ جنوری 2020 سے پنجاب اور سندھ میں شروع ہو رہا ہے اور دوسرے مرحلے میں صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختون خوا کے گرم علاقوں میں اعداد و شمار اکٹھے کیے جائیں گے۔ جبکہ تیسرے مرحلے میں صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختون خوا کے سرد علاقے، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں اعداد و شمار اکٹھے کیے جائیں گے۔

دیہی شماری 2020 میں محکمہ مال کا عملہ بھرپور کردار ادا کرے گا۔ محکمہ مال کے عملہ کی باقاعدہ ٹریننگ 1 جنوری 2020 سے شروع ہو جائے گی اور ٹریننگ کے فوراً بعد ہر موضع/دیہہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے سوالنامے پُر کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔

دیہی شماری 2020 کا سارا کام پورے ملک میں ________ **پاکستان ادارہ شماریات** کے زیر نگرانی ہو رہا ہے۔
پاکستان ادارہ شماریات کے نمائندہ آفیسر نے مزید بتایا کہ اس سے پیشتر پاکستان میں آٹھ دیہی شماری ہر پانچ سال بعد 1971، 1979، 1983، 1988، 1998، 1993، 2003 اور 2008 میں کی گئی تھیں۔ یہ اپنے سلسلہ کی نویں دیہی شماری ہے جو کہ جنوری 2020 میں کی جا رہی ہے۔ دیہی شماری میں ہر ضلع کے تمام مواضعات کی فہرست میں آنے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس دیہی شماری 2020 میں پاکستان کے تمام دیہی و شہری مواضعات کے متعلق بنیادی معلومات حاصل کی جائیں گی۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ان مواضعات میں معاشی اور معاشرتی سہولیات سے متعلق معلومات اکٹھی کی جائیں گی مثلاً موضع سے متعلق زرعی معلومات، آبادی کو میسر بنیادی سہولیات، انسانی صحت کی سہولیات، تعلیم و تفریح کی سہولیات، مال مویشی اور ان کے علاج معالجے کی سہولیات، ذرائع مواصلات کی سہولیات، آبادی کی معاشی سرگرمیوں کے متعلق معلومات وغیرہ وغیرہ۔
دیہی شماری کی تمام معلومات کو تحصیل کی سطح پر ترتیب دیا جاتا ہے تاکہ ضلعی حکومت، انتظامیہ اور لوکل گورنمنٹ کو اپنے ضلع کی بنیادی سہولیات سے متعلق اصل صورتحال کا علم ہو سکے جس کی بنیاد پر وہ مستقبل میں ترقی کے لیے بہتر لائحہ عمل اور منصوبہ بندی کر سکیں اور ماضی میں مکمل کیے گئے ترقیاتی منصوبوں کے نتائج کو دیکھ سکیں۔

Scanned by CamScanner